Saadullah Quadri
Depart. of Persian
Orient College
Patna city

B.A. III
Paper VI

میر تقی بہار مشہدی کی نظم :-

سکوت شب

بہار مشہدی کی نظم "سکوت شب" ایک معاشرتی نظم ہے
وہی اس نظم میں شاعر نے دن کے ہنگاموں سے رات کے
سکون کا موازنہ کیا ہے۔ شاعر کہتا ہے کہ دن کے ایسے
ہنگاموں سے جن کا حاصل شور و شر اور بیہودہ گوئی کے
سوا کچھ بھی نہیں ہو اس سے رات کا سکون بدرجہا بہتر
ہے۔ جب دن کی تکلیف میں بسر ہو تو پھر رات کے دامن میں
سکون ملتا ہے۔

مطلع کے بعد دوسرے شعر میں بہار نے دن گذر جانے اور رات
کے جلد آنے کی تمنا کرتے ہوئے زمانہ کو مخاطب کیا ہے
شاعر کہتا ہے کہ دن کی روشنی میں آج جو ہو رہا ہے اس سے
بہتر ہے کہ زمانہ حد جہاں تک جلد ممکن ہو مکر و فریب کے
اس خیمہ کو اکھاڑ پھینکے۔ رات تاریک ہی سہی مگر
انسان کو دن کے ہنگامے اور بیہودہ باتوں سے پناہ مل جاتی ہے
اور افکار پریشاں کو سکوت شب کی بدولت سکون حاصل
ہو جاتا ہے۔ اس نظم میں بہار مشہدی نے رات کے مقابلے
دن کو اپنا دشمن قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ میں دن کے
اجالے کا اس لیے دشمن ہوں کہ یہ تمام جبر و ستم اور ناانصافیوں
کو روا دکھتا ہے۔ اس کے مقابلے دن ہی بہتر ہے جو شاہی محل
سے لیکر فقیر کی جھونپڑی تک ہر جگہ اپنا سایہ یکساں
طور سے پھیلا دیتا ہے۔ ورنہ دن کے وقت تو ناپسندیدہ

B.A. III
Paper IV

جلوؤں اور ناخوشگوار مشاہدوں سے گزرنا پڑتا ہے کانوں کو نہ جانے کتنی بری باتیں سننی پڑتی ہیں۔ اور آنکھوں کو نہ جانے کتنے تکلیف دہ مناظر دیکھنے پڑتے ہیں۔ لہٰذا زمانے کی ایسی روش اور اسکی فضول اور بیہودہ رسموں اور اسے پسند کرنے والوں پر ہزار بار لعنت بھیجنے کی ضرورت ہے۔ کیونکہ زمانے کی اسی رفتار کی بدولت قوم خس بس ہو بن چکی ہے۔

اس کے بعد دعائیہ انداز اختیار کرتے ہوئے شاعر نے اپنا مدعا پیش کیا ہے اور کہا ہے کہ جب دنیا میں مکروفریب کے سوا کچھ باقی نہیں اور ہر طرف جعل سازی اور بہانہ بازی کا دورہ ہے تو پھر یہی بہتر ہے کہ ایسے پرآشوب دور کو دیکھنے کے بجائے آدمی اپنی آنکھیں بند کر لے۔ یعنی ایسے خراب زمانے میں دنیا سے دل لگانے کے بجائے اچھا یہی ہے کہ آدمی گوشۂ تنہائی کو ترجیح دے۔

یہی اس نظم کا مرکزی تصور ہے جسے سکوت شب کی اہمیت اور اس سے اپنی پسندیدگی کے پردے میں شاعر نے بیان کیا ہے۔

بہار شیدی کی یہ ایک بہت کامیاب نظم ہے جس میں دور جدید کی معاشرتی خرابیوں کو نہایت فنکارانہ انداز سے پیش کیا گیا ہے۔

موضوع، فکر اور انداز بیان کے لحاظ سے بہار شیدی کی یہ ایک عمدہ تخلیق ہے۔